

جہات الاسلام (شش ماہی مجلہ)، مدیر اعلیٰ: شرفا طمہ مسعود، مدیر: محمد ارشد، ناشر: کلیہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، نیوکیپس، لاہور۔ صفحات اول: ۲۵۲، شمارہ دوم: ۲۳۰۔ قیمت فی شمارہ: ۱۰۰ روپے

معیاری یونیورسٹیوں کی پہچان کا ایک حوالہ اساتذہ کا علمی مقام اور تحقیقی ذوق ہے، تو دوسری جانب بلند پایہ مقالات کی اشاعت کا ذریعہ بننے والے باقاعدہ تحقیقی مجلے ہیں۔ اقربانوازی اور تساہل پسندی نے جامعہات کی اس روایت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ انحطاط کی یہ پرچھائیاں ان اداروں کی کثرت، پر شکوہ عمارتوں اور اساتذہ پر اپنا سایہ ڈالتی نظر آتی ہیں۔ اس تناظر میں اگر کسی یونیورسٹی سے بالخصوص ادب یا سماجی علوم پر کوئی معیاری مجلہ نظر نواز ہوتا ہے تو مسرت، امید اور ولولہ تازہ کی لہر کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔ انہی جذبات و احساسات کی گواہی زیر تعارف تحقیقی مجلہ جہات الاسلام پیش کرتا ہے، جسے نوجوان محقق ڈاکٹر محمد ارشد نے علمی و جمالیاتی ذوق اور پیش کاری و باقاعدگی کے سلیقے کے ساتھ شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

مدیرہ اعلیٰ نے افتتاحی شذرے میں لکھا ہے: ”مجلے کے اس نام کے پس منظر میں یقیناً اراکینِ مجلس کی یہ فکر اور سوچ شامل ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہٴ حیات ہے“ (ص ۷) اور اس سوچ کی جھلک ان دونوں شماروں کے مقالات میں دیکھی جاسکتی ہے۔ شمارہ اول کے مقالات میں: محمد بن علی السوسی کی تجدیدی تحریک، از خالد محمود ترمذی، عہد نبوی میں حکمرانی پر ایک نظر، از ثار احمد، اقبال کا تصور، اجتہاد، تنقیدی مطالعہ از وحید عشرت، بین الجہاد والارہاب فی العصر الحديث از ابراہیم محمد، خطبات اقبال کا تنقیدی مطالعہ از برہان احمد فاروقی، شمارہ دوم میں الاشتباہ والنظائر فی القرآن: تنقیدی جائزہ، سید رضوان علی ندوی، النقد الکلامی للانا جیل، عبدالحکیم فرحات، شوریٰ کا ادارہ، ابتدائی فقہاء کی نظر میں از محمد یوسف فاروقی، احیاء اصلاح اور اسلام کا ملّی تصور، جنوبی ایشیا میں از عبدالرشید متین، اسلام اور مغرب از عبدالقدیر سلیم، ’مسلم بنگال کی تعمیرات میں فن خوش نویسی کا تجزیہ، محمد یوسف صدیق، وغیرہ دل چسپ اور معلومات افزا مقالات ہیں۔

مجلے کے مضامین اردو، عربی اور انگریزی میں ہیں۔ مجلس ادارت اس معیاری مجلے کی اشاعت پر مبارک باد کی مستحق تو ہے ہی، تاہم دوستی یا محض اپنے ہی ادارے کے رسمی مقالات کی اشاعت